کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد سوم تا جلد سیزدہم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوب

در حالات و مناقب حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ناشر ... ... ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع ... ... قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت ... ... سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ... ... ستمبر ۲۰۰۴ء

ہدیہ ... ... ۱۴۰ روپے

دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی میں نے بلحاظ ماں باپ بہترین انسان کو قتل کیا ابن زیاد نے کہا تجھے کچھ نہ دوں گا اور اس کے قتل کا حکم دیا۔

طبری اور بلاذری اور اعثم کوفی نے لکھا ہے کہ جب سر حسینؑ ابن زیاد کے سامنے رکھا گیا تو وہ اپنی چھڑی سے حضرت کے دندانِ مبارک سے بے ادبی کرنے لگا اور یہ کہنے لگا یہ یوم بدر کا بدلہ ہے۔

نفلق هاما من رجال أعزة	علينا وهم كانوا أعق وأظلما
ہم نے ان عزت داروں کے سر کاٹے ہیں	جنہوں نے ہم سے سرکشی کی تھی اور ہم پر ظلم کیا تھا

یحییٰ ابن الحکم مروان کے بھائی نے یہ شعر پڑھا۔

لهام بجنب الطف أدنى قرابة	من ابن زياد العبد ذي الحسب الوغل
سمية امسى نسلها عدد الحصى	وبنت رسول الله أمست بلا نسل

کربلا میں اس کا سر کاٹا گیا جو قرابت رکھتا تھا ابن زیاد داخل النسب سے سمیہ کی اولاد بے شمار ہے اور فاطمہ بنت رسول بے نسل رہ گئیں۔

جب یزید کے سامنے سر حسینؑ آیا تو اس نے بھی اپنی چھڑی سے لبہائے امام کو اذیت دی۔ ابو برزہ نے کہا اے یزید ان ہونٹوں سے چھڑی ہٹا لے واللہ میں نے رسول اللہ کو ان ہونٹوں کے بوسے لیتے دیکھا ہے اس نے چھڑی ہٹا تو لی مگر غضبناک ہو کر دربار سے نکلوا دیا اور یہ اشعار پڑھنے لگا۔

ليت اشياخي ببدر شهدوا	جزع الخزرج من وقع الاسل
لأهلوا واستهلوا فرحا	ولقالوا يا يزيد لا تشل
قد قتلنا السبط من اسباطهم	وعدلناه ببدر فاعتدل
لست من خندف إن لم أنتقم	من بني أحمد ما كان فعل
لعبت هاشم بالدين فلا	خبر جاء ولا وحي نزل

کاش آج میرے بزرگ جو بدر میں قتل ہو گئے تھے موجود ہوتے تو خوش ہو کر کہتے مرحبا اے یزید۔ میں نے سبط مصطفےٰ کو قتل کر کے بدر کا پورا پورا بدلہ لیا میں اگر آل احمد سے ان کے عمل کا بدلہ نہ لیتا تو نسل خندف سے نہ ہوتا۔ بنو ہاشم نے دین کے ساتھ کھیل کھیلا تھا ورنہ نہ ان پر کوئی خبر آئی تھی نہ وحی نازل ہوئی تھی۔

امام زین العابدین نے کوفہ میں مجمع کے سامنے بیان فرمایا۔